رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي



جُمُعَۃُ المُبارک

کے مسنون و مجرب اعمال

مع

سورۃ الکہف

سورۃ یٰسٓ

سورۃ الدخان

مرتب

مفتی محمد ثناء الرحمٰن

ماہ رمضان المبارک کا خصوصی تحفہ

خلاصۂ مضامین قرآن کریم



مفتی ثناء الرحمن

تراویح کے دوران قرآن کریم کو سمجھنے کا شوق رکھنے والوں کے لئے بیش بہا نعمت

جسکے ذریعے اللہ کے پیغام اور اللہ کے کلام کو مختصر وقت میں سمجھنا آسان

قرآن کریم کے بابرکت مضامین کی ایک جھلک

ناشر: مکتبہ دارالخلیل

جمعۃ المبارک

کے مسنون ومجرب اعمال

مع

سُورَۃُ یٰسٓ سُورَۃُ الْکَھْفِ سُورَۃُ الدُّخَانِ

مرتب

مفتی محمد ثناء الرحمٰن

مکتبہ دار الخلیل

مدرسہ مفتاح العلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن بلاک ''N'' نارتھ ناظم آباد کراچی

0334-3595001 - 0333_2173256

نام کتاب	:	جمعۃ المبارک کے مسنون اعمال
مرتب	:	محمد ثناء الرحمٰن
سن طباعت	:	۱۴۴۰ھ بمطابق ۲۰۱۹ء
تعداد	:	۲۰۰۰
کمپوزنگ	:	محمد ثناء الرحمٰن
پرنٹنگ	:	کمبائنڈ پرنٹنگ پریس
باہتمام	:	مکتبۃ الحجازی
ناشر	:	مکتبہ دار الخلیل

اہم گزارش

جمعۃ المبارک کے مسنون اعمال کی کمپوزنگ اور دورانِ طباعت حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ قرآنِ کریم کی آیات و احادیث مبارکہ اور دیگر فقہی عبارات میں کوئی غلطی واقع نہ ہو۔ پھر بھی قارئین کرام میں سے کسی کو کوئی کمی محسوس ہو تو ازراہِ کرم ادارے کو مطلع فرمائیں ادارہ شکر گزار رہیگا۔

کتاب ملنے کا پتہ

مدرسہ مفتاح العلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن بلاک ’’N‘‘ نارتھ ناظم آباد کراچی

0334-3595001 - 0333_2173256

فہرست

جمعہ کی نماز سے متعلق ایک اہم حکم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨

ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کیلئے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو، اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

تشریح:

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد جمعہ کیلئے روانہ ہونے کے سوا کوئی اور کام جائز نہیں، نیز جب تک نماز جمعہ ختم نہ ہو جائے خرید وفروخت کا کوئی معاملہ جائز نہیں ہے اللہ کے ذکر سے مراد جمعہ کا خطبہ اور نماز مراد ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی۔ امّا بعد!

اقوام عالم میں مختلف دنوں کو خاص اہمیت حاصل ہے، چنانچہ یہودی ہفتہ کے دن کو مقدس اور عیسائی اتوار کو اہمیت دیتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے جمعہ کے دن کو خصوصی عبادت کے لئے پسند فرمایا۔ چنانچہ اس دن مسلمانوں کا اجتماع بھی رکھا گیا اور اس کے لئے خاص اہتمام کرنے کا حکم بھی دیا گیا۔ چنانچہ غسل کرنے، اچھے کپڑے پہننے، خوشبو لگانے اور مسجد جلدی جانے کا حکم بھی دیا گیا۔

اسلاف تو اس دن کی اہمیت کو سمجھتے تھے، اس لئے صبح سے تیاری شروع کردیا کرتے تھے مگر مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ اب یہ اہمیت کم ہوتی جارہی ہے۔ اب بس جمعے کی نماز ادا کرلی جاتی ہے اور وہ بھی کسی خاص اہتمام کے بغیر۔

اس لئے ارادہ ہوا کہ جمعے کے دن کے حوالے سے کچھ خاص اوراد جمع کئے جائیں جنہیں فجر کی نماز سے اشراق تک یا عصر کے بعد سے مغرب تک پڑھ لیا جائے تاکہ اس کی برکت سے جمعہ کا کچھ اہتمام پیدا ہو اور پھر جمعہ کی جلد تیاری اور دیگر اعمال کی بھی توفیق میسر آجائے۔ اس لئے یہ کچھ اعمال جمع کئے گئے ہیں جو بہت مختصر ہیں، سب پر بھی عمل ہوسکتا ہے اور اگر سب پر نہ ہوتو جتنا ہوسکے اس پر ہی عمل کرلیا جائے تاکہ جمعہ کے دن کی اہمیت اور اس کے اجروثواب سے ہم محروم نہ ہوں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

نوٹ: اس مجموعہ کی تیاری میں حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی آیات و احادیث مبارکہ میں کوئی غلطی واقع نہ ہو، پھر بھی قارئین اگر کوئی غلطی محسوس کریں تو ازراہِ کرم ادارے کو مطلع کریں، ادارہ شکر گزار رہے گا۔

محمد ثناء الرحمٰن

۸/۰۱/۱۴۴۰ھ

فضائل یٰسٓ شریف

ایک روایت میں ہے کہ جو سورۂ یٰسٓ شب جمعہ میں پڑھے گا اس کی مغفرت کردی جائے گی۔(الترغیب ۱/ ۵۱۴، الدعاء المسنون ۲۸۷)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کریم کا دل سورۂ یٰسٓ ہے جو شخص اس سورت کو ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دس قرآن کریم کا ثواب عطا فرمائیں گے۔

ایک حدیث میں ہے کہ اس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اس کو مرنے والوں پر پڑھا کرو۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو دن کے شروع حصے میں پڑھے گا اس کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جائیں گی۔

علماء نے لکھا ہے کہ ہر سختی کے وقت سورۂ یٰسٓ پڑھنا چاہئے اس کی برکت سے وہ سختی ختم ہو جاتی ہے حاجت پوری ہو جاتی ہے، موت کے وقت پڑھنے سے روح آسانی سے نکلتی ہے، ایمان نصیب ہوتا ہے اور رحمت و برکت حاصل ہوتی ہے۔

ایاتها ٨٣	٣٦ سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ٤١	ركوعاتها ٥

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ
اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٦﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا
يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ

مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ
مُّبِيْنٍ ۝١٢ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَاۤ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْۤا اِنَّا
تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۗ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١ وَمَا
لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ

ءَاٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا
يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا
غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ
بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا
حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ
النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ ۙ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ
اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ سکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا
هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ لا وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ
تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ
عَلِيْمُۨ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ
اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

فضائل سورۂ کہف

☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شب جمعہ کو سورۂ کہف پڑھے گا اس کے اور بیت اللہ کے درمیان ایک نور قائم کر دیا جائے گا۔

☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا اس کے لئے اس کے قدم سے آسمان تک نور ہوگا جو قیامت کے دن روشن ہوگا اور دو جمعہ کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھے گا اس پر دجال کا تسلط نہیں ہوگا۔(وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا) (ترغیب ۱/ ۵۱۳، الدعاء المسنون ۲۸۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھ لی تو وہ آٹھ دن تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اور اس عرصہ میں اگر دجال بھی نکل آیا تو اس سے بھی حفاظت رہے گی۔(انوار البیان، ص ۴۵۴، ج ۵)

اٰیاتھا ۱۱۰	۱۸ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹	رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿۱﴾
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ﴿۳﴾ وَّ
يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا
لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا
كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ ﴿۸﴾ اَمْ
حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ

اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ
هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ
عَدَدًا ۙ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ ع
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ
زِدْنٰهُمْ هُدًى ۖۗ۝١٣ وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا
شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ
عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ۝١٥ وَ اِذِ
اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝١٦ وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا
طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝١٧ ع وَ تَحْسَبُهُمْ
اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ
بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ
مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا
اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا
بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ
مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ
فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّاۤ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ
رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّ
لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚؕ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ
مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا
تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا
قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿۳۰﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۭ۝٣٢ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝٣٣ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ
لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝٣٤ وَدَخَلَ
جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝٣٥ۙ وَّمَآ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا
مُنْقَلَبًا ۝٣٦ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ
تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۭ۝٣٧ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝٣٨ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝٣٩ۚ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ
صَعِيْدًا زَلَقًا ۝٤٠ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝٤١ وَ
اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝٤٢ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۭ۝٤٣ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ
الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝٤٤ۧ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ
وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ
بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ﴿٤٧﴾ وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ
وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا
كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ
اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ
الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ
جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى
الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا
فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا

غَدَآءَنَا ۡ لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ
اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ ۡ وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ
اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ
فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ
رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ
اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ
مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ
اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا
تَسۡـَٔلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰٓى اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿۷۰﴾ فَانۡطَلَقَا وقفة حَتّٰٓى اِذَا
رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ
شَيۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا
تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانۡطَلَقَا وقفة
حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ
صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ

بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ
اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا
فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ اَمَّا
الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿٨٠﴾ ۚ
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَ اَمَّا
الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا
كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا
لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ؑ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ
سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ ۙ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّا

اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ
صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ؕ ثُمَّ
اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ
نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ
دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ
يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى
اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ
فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ۙ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ
حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ
قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ؕ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا
اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ
جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ
فِىْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ

وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۧ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْۤ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ

هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَ

رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ

جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا

يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

فضائل سورۂ دخان

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ''حم الدخان'' شب جمعہ میں پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

☆ ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ میں اس سورت کو پڑھے گا ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کریں گے۔

☆ ایک روایت میں ہے کہ جو ''سورۂ دخان شب جمعہ یا یوم جمعہ میں پڑھے گا اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔ (الدعاء المسنون ۲۸۷)

اٰیاتھا ٥٩	٤٤ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ٦٤	رکوعاتھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

حٰمٓ ۚ﴿١﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ﴿٢﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ﴿٤﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِيْنَ ۚ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ﴿٦﴾ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِيْ
شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿١٠﴾ يَّغْشَى
النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا
مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿١٣﴾ ثُمَّ

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ
عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ
فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ ۙ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ
عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ ۙ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ
اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ ۚ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ ۫ وَ
اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ الثلثة
فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ ۙ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ
جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ۙ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ
كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ ۙ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ ۙ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا
اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع
وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ ۙ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ ۚ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ ۙ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ۙ
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ۙ طَعَامُ
الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ۛۚ كَالْمُهْلِ ۚۛ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ۙ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ
فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ۖۗ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ؕ ذُقْ ۚۙ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ۚۙ
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ۚۙ كَذٰلِكَ ۫ وَ زَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ؕ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ۙ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا
الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ۙ فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ع

شب جمعہ کے اعمال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جمعہ کی رات اور دن میں ۲۴ گھنٹے ہوتے ہیں ان میں کوئی ایسا وقت نہیں کہ جس میں اللہ تعالیٰ چھ سو جہنم کے قیدیوں کو آزاد نہ کرتے ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ جب جمعہ کی رات آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے یہ روشن اور خوشنما رات ہے۔(مجمع الزوائد ۲/ ۱۶۸، الدعاالمسنون ۷۰)

اس لئے اس رات میں نیک اعمال کی کثرت کرنا چاہئے تا کہ اس کے فوائد حاصل ہوسکیں مثلاً

(۱) سورۂ یٰسٓ پڑھنا

(۲) سورۂ دخان پڑھنا

(۳) شب جمعہ کے پانچ درود شریف

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: یہ پانچ درود شریف شب جمعہ کو میں پڑھا کرتا تھا:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۔

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۔

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۔

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۔

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ ۔

(القول البدیع ۲۵۱)

(۴) شب جمعہ کا ایک مجرب عمل قرآن کریم یاد کرنے کیلئے :

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ قرآن یاد نہیں ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب جمعہ میں رات کے اول، دوم، یا آخری حصہ میں چار رکعت اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ''سورۂ یٰسٓ'' دوسری رکعت میں ''سورۂ دخان'' تیسری رکعت میں ''سورۂ الم سجدہ'' اور چوتھی رکعت میں ''سورۂ ملک'' پڑھو اور نماز سے فارغ ہو کر خوب اللہ کی حمد وثناء کرو اور مجھ پر درود وسلام پڑھو اور پھر مندرجہ ذیل دعا تین، پانچ یا سات شب جمعہ میں ان نوافل کے بعد پڑھو ان شاء اللہ دعا ضرور قبول ہوگی اور قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا کسی بھی مؤمن سے قبولیت دعا نہ چوکے گی (فضائل قرآن) وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظْرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

(جامع الترمذی کتاب الدعوات باب فی دعا الحفظ الرقم ۳۵۷)

جمعہ کے دن کے اعمال

جمعہ کے دن فجر سے پہلے استغفار

(۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن صبح کی نماز سے قبل تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کے برابر کیوں نہ ہوں معاف ہو جائیں گے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

جمعہ کے دن مسجد جلدی جانے کی فضیلت

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے، مسجد میں پہلے سے تین آدمی موجود تھے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چوتھا ہوں اور چوتھا بھی کوئی دور نہیں یہ کہہ کر بیٹھ گئے اور آپ علیہ السلام کا ارشاد نقل فرمایا کہ قیامت کے دن لوگ اللہ رب العزت کے قریب اسی ترتیب سے بیٹھیں گے جس ترتیب سے وہ جمعہ کی نماز کے لئے مسجد میں آیا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ، ۱۰۸۳، الجمعہ، ص ۷۴، دارالاشاعت)

جمعہ کے دن امام کے قریب بیٹھ کر خطبہ سننے کی فضیلت

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ سرتاج دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خطبہ کے وقت جلد حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھا کرو کیونکہ آدمی (بھلائیوں کی جگہ سے بلا عذر) جتنا دور ہو جاتا ہے، جنت میں داخل ہونے میں بھی پیچھے رہے گا۔ اگر چہ (بعد میں) جنت میں داخل ہو بھی جائے۔ (ابوداؤد)

تشریح: اس حدیث کے ذریعہ اس بات کی رغبت دلائی جارہی ہے کہ ہمیشہ اعلیٰ امور اختیار کئے جائیں اور ادنیٰ چیزوں پر قناعت نہ کی جائے۔

(۱) جمعہ کا دن مسلمانوں کیلئے عید ہے

حضرت عبید اللہ ابن سباق رحمۃ اللہ علیہ بطریق ارسال روایت کرتے ہیں کہ سرتاج دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اے مسلمانو کی جماعت! یہ (جمعہ کا) وہ دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے (مسلمانوں کی) عید قرار دیا ہے۔ لہٰذا اس دن غسل کرو اور جس شخص کو خوشبو میسر ہو اگر وہ اسے استعمال کرے تو کچھ حرج نہیں، نیز مسواک ضرور کیا کرو۔ (موطا امام مالک)

(۲) جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ جب جمعہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو مسجد کے دروازے پر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَاَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ وَاَفْضَلَ مَنْ سَأَلَكَ وَرَغِبَ اِلَيْكَ۔ (الدعا المسنون ص ۳۵۷)

اے اللہ! اپنی طرف متوجہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ متوجہ ہونے والا اور اپنے مقربین میں سب سے زیادہ تقرب والا بنا دیجئے اور سائلین اور راغبین میں مجھے سب سے افضل بنا دیجئے

(۳) جمعہ کے دن تین سورتوں کی فضیلت

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے بعد سورۂ اخلاص:

اٰیاتها ٤	١١٢ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ٢٢	رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

سات مرتبہ پڑھے

اٰیاتھا ٥ ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سات مرتبہ پڑھے

اٰیاتھا ٦ ۱۱٤ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ سات مرتبہ پڑھے

تو اللہ تعالیٰ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اسے مصائب اور برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔
ایک روایت میں اس کے ساتھ سورۂ فاتحہ بھی ہے۔ (ابن السنی ۱۳۲ الدعا المسنون)

(۴) جمعہ کے دن (سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ) پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا اس کے ایک لاکھ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(ابن سنی ۱۳۲ رقم ۳۷۹، الدعاء المسنون ۲۸۸)

(۵) جمعہ کے دن کا مجرب عمل (اَلْمُعْطِيْ هُوَ اللّٰهُ) رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے

جو شخص چاہے کہ روزی کی تنگی دور ہو اور رزق خوب فروانی سے نصیب ہو اسے چاہئے کہ پابندی کے ساتھ جمعہ کی نماز فرض کے بعد بحالت تشہد قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ستر بار

توجہ کے ساتھ پڑھے۔ ''اَلْمُعْطِي هُوَ اللهُ'' اول وآخر سات سات بار درود شریف۔
(لطف اللطیف ٦٧)

(٦) جمعہ کے دن کا مجرب عمل (اللّٰھم اکفنی بحلالك) رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے

جو شخص جمعہ کے دن ستر بار یہ دعا پڑھے تو ان شاء اللہ دو جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ قرضے کی ادائیگی اور روزی میں برکت کے اثرات ظاہر ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

(٧) جمعہ کے دن قبولیت دعا کی گھڑی

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان اسے پالے اور اللہ سے اس میں کوئی بھلائی مانگے تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ وہ ایک مختصر سی گھڑی ہے۔(مسلم ١٤٠٨)

وہ کون سی گھڑی ہے علماء نے فرمایا کہ وہ (١) جمعہ کے دونوں خطبوں کے درمیان کا وقت ہے اس وقت میں دل ہی دل میں بغیر ہاتھ اٹھائے دعا مانگ لے (٢) جمعے کے دن عصر کے بعد کا وقت ہے۔

اس لئے ان دونوں اوقات میں اللہ سے خوب دعائیں مانگنی چاہئیں۔

(٨) جمعہ کے دن کے مختلف درود شریف اور ان کی کثرت کی فضیلت

(١) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود بھیجو، جو ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔(القول البدیع ١١٠، الدعا المسنون ٢٨٨)

(٢) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا وہ قیامت میں اس قدر نور کے ساتھ آئے گا کہ اس کا نور تمام مخلوق میں تقسیم کردیا جائے تو کافی ہوجائے۔ (القول البدیع ١١٩)

(٣) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا اللہ پاک اس کے اسّی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔

(۴) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے یہ درود شریف اسّی مرتبہ پڑھ لے تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

(القول البدیع ۱۱۹ الدعا المسنون ۲۲۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً

(۵) حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد یہ درود شریف اسّی مرتبہ پڑھ لے تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا کہ عصر کے بعد اس درود شریف کا اپنی جگہ بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے لیکن اگر کسی سے چھوٹ جائے اور وہ اپنی جگہ سے اٹھ بھی جائے لیکن پڑھ لے تو بھی اس کو ثواب ان شاء اللہ مل جائے گا۔ (القول البدیع ۱۱۹ الدعا المسنون ۲۲۸)

(٦) ابن عبدالملکی رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوالفضل القومانی رحمہ اللہ سے سنا کہ خراسان سے ایک شخص آیا اس نے کہا کہ میں نے خواب میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اس وقت میں مسجد نبوی میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم ہمدان جاؤ تو ابو الفضل بن زیرک کو میرا سلام پہنچا دینا میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کس وجہ سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ ہر جمعہ کو مجھ پر سو مرتبہ یا اس سے زائد یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ۔

(۷) ایک حدیث میں نقل کیا گیا کہ جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود کو پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی

وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَاَهْلُهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَاجَزَيْتَ نَبِيًّاعَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(فضائل درود شریف ۸۷ دوسری فصل خاص خاص درود شریف کے خاص فضائل)

(۸) ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا وہ جب تک دنیا میں اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا، اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی۔

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے زید بن وہب رحمہ اللہ سے کہا: دیکھو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کو نہ چھوڑنا، یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

(الدعا المسنون ٦٧٠)

پہلی روایت میں کسی خاص درود شریف کی قید نہیں ہے اس لئے بہتر تو یہ ہے کہ مندرجہ بالا درود شریف ہی پڑھا جائے لیکن اگر کوئی سا بھی درود پڑھنے کا اہتمام کرلے تو امید ہے وہ بھی اس فضیلت سے محروم نہیں رہے گا۔

صلوٰۃ التسبیح

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! میرے چچا کیا میں آپ کو ایک عطیہ کروں؟ ایک بخشش کروں؟ ایک چیز بتاؤں؟ آپ کو دس چیزوں کا مالک بناؤں؟ جب آپ اس کام کو کریں گے تو حق تعالیٰ شانہ آپ کے سب گناہ پہلے اور پرانے اور نئے، غلطی سے کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، چھپ کر کئے ہوئے اور کھلم کھلا کئے ہوئے، سب ہی معاف فرمادیں گے وہ کام یہ ہے کہ:

طریقہ صلوۃ التسبیح:

چار رکعت نفل (صلوۃ التسبیح کی نیت سے) پڑھیے اور ہر رکعت میں جب الحمد للہ اور سورۃ پڑھ چکیں تو رکوع سے پہلے یہ دعا سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر جب رکوع کریں تو ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ'' پڑھنے کے بعد دس مرتبہ رکوع میں پڑھیں، پھر جب رکوع سے اٹھیں تو دس مرتبہ قومہ میں پڑھیں پھر جب سجدے میں جائیں تو ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى'' پڑھنے کے بعد دس مرتبہ سجدے میں پڑھیں پھر جب سجدے سے اٹھ کر بیٹھیں تو دس مرتبہ جلسے میں پڑھیں، پھر دوسرا سجدہ کریں تو دس مرتبہ سجدے میں ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى'' پڑھنے کے بعد پڑھیں پھر جب دوسرے سجدے سے اٹھیں تو دوسری رکعت میں کھڑے ہونے سے پہلے دس مرتبہ اس میں پڑھیں یہ ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ ہوا اسی طرح ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ پڑھا جائے گا۔ اگر ممکن ہو سکے تو روزآنہ ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ لیا کریں۔ یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لیں۔ (ابوداؤد فی باب صلوۃ التسبیح ۱/ ۱۸۳)

اس نماز کا ایک طریقہ یہ بھی احادیث میں منقول ہے کہ ثناء یعنی سبحانك اللّٰھم پڑھنے کے بعد اور تلاوت شروع کرنے سے پہلے پندرہ دفعہ یہ تسبیح پڑھ لیں اور پھر تلاوت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے دس مرتبہ پڑھ لیں باقی پوری ترتیب اسی طرح ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر تسبیح پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفی رحمہ اللہ اور دیگر بہت سے مشائخ کا معمول جمعہ کے دن صلوۃ التسبیح پڑھنے کا تھا۔ اس لئے کوشش کرنا چاہئے کہ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے یا بعد میں اس نماز کو ادا کر لیا جائے۔

صلوۃ التسبیح کے لئے بعض احادیث میں ایک دعا التحیات کے بعد اور سلام سے پہلے پڑھنا منقول ہے جو صاحب اس دعا کو پڑھنے کا ارادہ کریں تو وہ دعاؤں کی کتاب ''الحزب الاعظم'' کی بدھ کی منزل دعا نمبر ۴۰ کو یاد کر لیں اور اس کو پڑھ لیا کریں۔

چھوٹی صلوٰۃ التسبیح:

صلوۃ التسبیح مشہور تو یہی ہے جس کی تفصیل اوپر لکھی گئی ہے بعض احادیث میں ایک اور صورت بھی منقول ہے جو دینی اور دنیاوی مقاصد کے پورا ہونے کے لئے مجرب ہے اور مشائخ نے اس کا نام چھوٹی صلوۃ التسبیح رکھا ہے اس کی صورت یہ ہے:

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو چند کلمات سکھائے جن کو نماز کے اندر پڑھ لیں تو جو دعا مانگیں گی وہ قبول ہوگی وہ کلمات یہ ہیں ''سُبْحَانَ اللهِ'' دس مرتبہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' دس مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' دس دس مرتبہ پڑھ لیا جائے۔

(ترمذی کتاب الوتر، باب صلوۃ التسبیح: ۱/ ۱۰۹)

اس مختصر صلوۃ التسبیح میں دس مرتبہ جن کلمات کو پڑھنے کا ذکر ہے نماز کے اندر ان کی کوئی خاص جگہ حدیث شریف میں مقرر نہیں ہے اور علماء نے بھی کسی خاص مقام کو مخصوص نہیں کیا اس لئے نماز کے جس رکن میں چاہیں ان کو پڑھ لیں یا التحیات کے بعد پڑھ لیں۔

(خلاصہ از نجات المسلمین مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ)

جو لوگ بڑی صلوۃ التسبیح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے ان کے لئے یہ بہت بڑی نعمت ہے کہ اس کو آسانی اور کم وقت میں پڑھا جا سکتا ہے اور پھر اپنی مغفرت و بخشش کی اور دیگر اچھے مقاصد میں کامیابی کی دعا مانگ سکتے ہیں لہذا اس کو کم از کم جمعہ کے دن تو اپنا معمول بنا ہی لیا جائے۔

❋❋❋

جامع مسجد اسلامیہ کا تعارف

☆ نام مسجد: جامع مسجد اسلامیہ ☆ پتہ: بطحہ ٹاؤن بلاک N نارتھ ناظم آباد کراچی

☆ کل رقبہ: تقریباً 600 گز ☆ نمازیوں کی تعداد: تقریباً 1000

☆ سنگ بنیاد:۔ بدست مبارک مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب رحمہ اللہ

☆ محل وقوع:۔ وسط شہر یعنی فیڈرل بی ایریا اور نارتھ ناظم آباد کے بالکل سنگم پر لب سڑک واقع ہے اور ایسا شاندار محل وقوع کسی اور مسجد کو قرب وجوار میں حاصل نہیں ☆ سن تاسیس:۔ 1988ء یعنی تقریباً 30 سال پہلے

جامع مسجد اسلامیہ کی موجودہ حالت

مسجد کی عمارت اب کافی خستہ ہو چکی ہے مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ مین سڑک سے بھی دو فٹ نیچے ہو گئی ہے جس کی وجہ سے گٹر کا پانی اور بارش کا پانی دونوں ہی نمازیوں کے لئے بعض اوقات مشکلات پیدا کرتے ہیں اس کے علاوہ نمازیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے مسجد کی موجودہ عمارت بھی نمازیوں کے لئے تنگ ہو جاتی ہے۔ اور مسجد اسلامیہ میں ہی قائم مدرسہ مفتاح العلوم میں بڑھتی ہوئی طلباء طالبات کی تعداد بھی مسجد کی تنگ دامنی کی شکایت کرتی ہے۔

صدقہ جاریہ کا بہترین مصرف

مسجد کے ارد گرد غریب طبقہ کی آبادی ہونے کی وجہ سے مسجد انتظامیہ اور اہل محلّہ اتنا فنڈ نہیں رکھتے کہ مسجد کی تعمیر نو یا تزئین نو کر سکیں۔ اس لئے ہماری خواہش ہے کہ اس کار خیر میں آپ خود بھی حصہ ملائیں اور اپنے احباب کو بھی اصرار کے ساتھ متوجہ کریں تا کہ قیامت تک نماز پڑھنے والوں کی دعائیں ملتی رہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق "جس نے اللہ کے لئے مسجد کی تعمیر کی اللہ تبارک وتعالیٰ اس کا جنت میں گھر بنائیں گے" آپ کا گھر بھی جنت میں بن جائے۔ امید ہے آپ اس کار خیر میں بھر پور حصہ ملائیں گے۔

تعاون کیلئے رابطہ کریں

مفتی ثناء الرحمٰن:۔ 0333-2173256 جناب حنیف صاحب:۔ 0301-2598322

جامع مسجد اسلامیہ میں ہونے والے بیانات کی ترتیب

★ اصلاحی بیان بروز جمعۃ المبارک 1:10

★ اصلاحی بیان بروز جمعرات بعد نماز عشاء

★ درس قرآن مع مجلس ذکر بروز اتوار بعد نماز ظہر

★ مختصر درس حدیث ہر روز بعد نماز عصر و فجر (دعا سے پہلے)

بیان آپ کے مسائل اور ان کا حل بدھ بعد نماز مغرب

★ ختم یٰس شریف ہر جمعۃ المبارک بعد نماز فجر

★ مجلس درود شریف ہر اسلامی مہینے کا پہلا جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ

مدرسہ مفتاح العلوم

علوم نبویہ کی ترویج واشاعت واخلاقی تربیت کا مستند ادارہ

بیادگار:۔ شہید اسلام مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی نور اللہ مرقدہٗ
ناصح الامت حضرت مولانا ابرار الحق کلیانوی نور اللہ مرقدہٗ

سرپرست اعلیٰ: سعید الملت حضرت مفتی سعید احمد صاحب اوکاڑوی مدظلہٗ بانی ومہتمم:۔ مفتی ثناء الرحمٰن صاحب مدظلہٗ

شعبہ جات

شعبہ حفظ: (بچوں اور بچیوں کیلئے) مع ایک گھنٹہ عصری تعلیم

شعبہ ناظرہ: (اسکول میں پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کیلئے)

شعبہ تعلیم بالغان: (مصروف حضرات کیلئے مختصر دورانیہ کے مختلف کورسز)

شعبہ اصلاح احوال: اصلاح نفس کیلئے علماء ومشائخ کے بیانات، مجالس ذکر درود شریف کا اہتمام

شعبہ نشرواشاعت: ماہنامہ فلاح دارین (پرنٹ میڈیا کے ذریعے گھر گھر دین کی بات پہنچانے کی کوشش)

دارالافتاء: عوام کی دینی رہنمائی کیلئے

اہم خصوصیات وسہولیات

☆ حفظ کے ساتھ ساتھ استعداد کے مطابق عصری تعلیم ☆ مشفق اور محنتی اساتذہ کرام ☆ تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاق وکردار کی تربیت کیلئے ہر روز بزرگوں کی کتب سے تعلیم ☆ روزمرہ کے آداب ومسنون دعاؤں کا اہتمام ☆ تعلیم اور نظام کی بہتری کیلئے ماہرین سے مشاورت ☆ ہائی پاور جنریٹر اور ٹھنڈے پانی کا الیکٹرک کولر ☆ ہفتے میں ایک دن دوپہر کے کھانے کا مدرسے کی طرف سے انتظام ☆ ٹرانسپورٹ کی سہولت

تمام شعبہ جات میں تعلیم کی باقاعدہ کوئی فیس نہیں

اخراجات اور ضروریات

ماہانہ اخراجات	۳۰۰۰۰۰ (تین لاکھ)
سالانہ اخراجات	۳۶۰۰۰۰۰ (چھتیس لاکھ)

مدرسہ مفتاح العلوم میں پڑھنے والے اکثر طلباء وطالبات اپنے اخراجات خود برداشت نہیں کر سکتے ادارہ اپنے معاونین اور مخلصین کے تعاون سے ایسے طلباء وطالبات کی پڑھائی میں حتیٰ المقدور تعاون کی کوشش کرتا ہے۔

درس نظامی

درجہ اعدادیہ ، اولیٰ اور ثانیہ تک کے درجات

﴿طلباء، اساتذہ اور دیگر عملہ﴾

۱	طلباء وطالبات کی تعداد (تقریباً)	۳۰۰
۲	اساتذہ کرام	۱۶
۳	دیگر عملہ	۰۳

﴿اس بہترین صدقہ جاریہ میں تعاون کا آسان طریقہ﴾

ذیل میں ایک طالب علم پر آنے والے اوسط ماہانہ اخراجات کی تفصیل دی جارہی ہے۔ماہانہ کسی ایک طالب علم کا خرچہ اٹھا کر یا اپنے ﴿عطیات، صدقات، زکوۃ و چرم قربانی﴾ کے ذریعے صدقہ جاریہ میں حصہ ملائیں۔

۱	شعبہ حفظ	۱۵۰۰
۲	شعبہ قاعدہ	۱۲۰۰
۳	شعبہ ناظرہ	۸۰۰
۴	شعبہ عصری علوم	۱۵۰۰
۵	شعبہ نشر واشاعت	۱۰۰۰
۶	مختلف شارٹ کورسز	۱۵۰۰

﴿تعاون کے طریقے﴾

بذریعہ رسید

★ مدرسہ مفتاح العلوم کے تعلیمی اوقات میں (صبح ۸تا۵) ★ جامع مسجد اسلامیہ میں نماز کے اوقات میں

بذریعہ اکاؤنٹ

بنام: Madrasah miftah ul uloom

البرکہ اسلامک بینک فیڈرل۔بی۔ایریا برانچ اکاؤنٹ نمبر: 0123-198798-016

دارالافتاء

الحمدللہ مدرسہ مفتاح العلوم میں دارالافتاء بھی قائم ہےاوراب تک یہاں سے سینکڑوں فتاوے جاری ہوچکے ہیں ۔

آپ بھی پوچھیئے

اگرآپ کوبھی کوئی شرعی مسئلہ دریافت کرنا ہےتو آپ مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ پوچھ سکتے ہیں

۱) سوال بڑے کاغذ پرصاف اورواضح لکھیں اورآخر میں نام، پتہ،فون نمبرضرورلکھیں۔

۲) سوال مختصراورجامع تحریرکریں اورغیرضروری تفصیل نہ لکھیں، نیزفرضی اورفضول سوالات سے گریزکریں۔

۳) ایک سوال نامہ میں تین سے زیادہ سولات نہ لکھیں اگرزیادہ سوالات ہوں توہرسوال نامہ میں تین تین سوال لکھیں اورہرایک پراپنانام پتہ اورفون نمبرضروردرج کریں۔

۴) سوالات کے درمیان جواب کیلیئے جگہ ہرگزنہ چھوڑیں بلکہ تمام سوالات مسلسل لکھیں۔

۵) جواب کے لئے سوال کی نوعیت دیکھ کرآٹھ سے دس دن تک کی تاریخ دی جاتی ہے تحقیق طلب مسائل کیلیئے اس سے زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے۔

۶) ڈاک سے جواب حاصل کرنے والے حضرات مکمل پتہ تحریرکرکے جوابی لفافہ پرٹکٹ چسپاں کرکے بھیجیں۔

۷) جواب وصول کرنے کیلیئے آنے سے پہلے احتیاطاًفون کرکے معلوم کرلیں تاکہ جواب تیارنہ ہونے کی صورت میں آپ کوزحمت نہ ہو۔

اوقات کارفتوئ طلب کرنے کیلیئے:۔ صبح ۸تا۴ بجے تک(علاوہ جمعۃالمبارک اوراتوار)

رابطہ:۔ 0323-2024082 0333-2173256

بسم اللہ

ماشاء اللہ اللہ کی توفیق سے ہی نیک اعمال انجام پاتے ہیں۔
سن شعور سے فکرمند رہا کہ آخرت کے لئے کچھ تو نیکی جمع
کر لوں کر اپنے گرد بے شمار افراد و اداروں کے کاموں کا
اعتبار دیکھا۔ فکر کے اثرات دیکھے۔ لیکن سچی ہو تو نیک اعمال
آبشار کی طرح برستے ہیں۔ چشمے پھوٹ پڑتے ہیں۔ ادارہ
ھٰذا کے مختلف شعبوں میں کام قابل تحسین ہیں۔ دعا ہے
کہ اللہ تعالیٰ ان کے کاموں میں برکت عطا فرمائے اور تمام
معاونین اور معاونین کو جزائے خیر سے نوازے اور ان
سال بھر کے ہر دن ہر وقت کی ضرورت پوری ہونے والی
امور قبول فرمائے۔ آمین وما توفیقی الا باللہ

محمد ازہر حسن الشمسی

اے میرے پروردگار! ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔۔۔آمین

والد محترم کے تاثرات کا عکس (ہمایوں صدیقی)

دعوتِ خیر

قال رسول اللہ ﷺ

"بلّغوا عنّي ولو آية" پہنچاؤ میری بات کو اگرچہ وہ ایک آیت ہو (بخاری، مشکوٰۃ)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ المکتبۃ الحجازیۃ للدعوۃ کے تحت اس حدیث شریف پر عمل کی نیت سے محفوظ حقوق سے مبرا کتب کی غیر تجارتی بنیادوں پر اشاعت وتقسیم کا سلسلہ جاری ہے الحمد للہ اب تک:-

☆ نورانی قاعدہ ☆ آسان نماز ☆ خلاصہ مضامین قرآن کریم ☆ اقرأ وارتق

☆ عشرۃ المبارک کے مسنون ومجرب اعمال ہزاروں کی تعداد میں "وقف للہ تعالیٰ"

"Gift not for sale" کی بنیاد پر تقسیم کی جا چکی ہیں۔ الحمد للہ علی ذلک

خدمت قرآن میں معاونت کی غرض سے ☆ عم (۳۰) ☆ سہ پارے (۲۸، ۲۹، ۳۰) ☆ پنج پارے (۲۶ تا ۳۰) کی ترتیب زیر غور ہے۔ اللہ آسان کرے اور قبول فرمائے۔

یہ تمام خدمات محض اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے تکمیل کو پہنچی ہیں۔ اللہ رب العزت تمام معاونین کو بہترین جزائے خیر نصیب فرمائے آمین۔

ہماری خواہش ہے کہ اس کار خیر میں آپ کا بھی حصہ شامل ہو جائے یقیناً یہ عمل آپ، آپ کے والدین، بچوں اور مرحوم عزیزوں کی طرف سے بہترین صدقہ جاریہ ہوگا اور آپ کے لئے باعث اجر وثواب بھی ہوگا۔

الساعی الی الخیر

محمد ہمایوں صدیقی

الشیخ محمد عبد اللہ الحجازی



almaktabatu hejazya المکتبۃ الحجازیۃ للدعوۃ

+92-321-2200507 | hejazy.org@gmail.com

مکتبہ دار الخلیل کی دیگر مطبوعات









